عربی عبارت کا ترجمہ کرنے کا طریقہ

مؤلفہ:

سیدہ علیزہ بخاری

نظر ثانی:

محقق اہلسنت، محمد ثاقب رضوی مہروی (اٹک)

Maktaba Tul Ishaat

تمام فنون کے کتب ہمارے ویب سائٹ اور پلے سٹور سے فری ڈاون لوڈ کریں۔ ہم روزانہ کی بنیاد پر اس میں مزید نئے کتب شامل کر رہے ہیں نئے شامل شدہ کتب لیے روزانہ ہمارے پلے سٹور اور ویب سائٹ کو باقاعدگی سے چیک کیا کریں۔

اپنی کتاب کو ہمارے ویب سائٹ پر شائع کرنے کے لیے رابطہ کریں

تفاسیر	خطبات	منطق
احادیث	سیرت	معانی
فقہ	تاریخ	تصوف
سوانح حیات	صرف	تقابل ادیان
درس نظامی	نحو	تجوید
لغت	فلسفہ	نعت
فتاوی	حکمت	تراجم
اصلاحی	بلاغت	تبلیغ و دعوت
آڈیو دروس	مناظرے	تمام فنون

maktaba.tul.ishaatofficial@gmail.com

حسن ترتیب

مقدمہ

اللھم صل علی محمد النبی الامی وعلی آل محمد
السلام علیک یا رسول اللہ

ہمارا مشاہدہ رہا ہے کہ ابتدائی درجہ کے طلبہ وطالبات کو عربی عبارات کے حل کرنے میں مشکل ہوتی ہے تو ہم نے اس چیز کا ارادہ کیا کہ ہم ایسی کتاب تحریر کریں جس میں ہم ایسی تراکیب یکجا کر دیں جس سے طلبہ وطالبات بآسانی عربی عبارات پر عبور حاصل کر سکیں۔

محترمہ سیدہ علیزہ بخاری صاحبہ نے اپنی کثیر مصروفیات سے وقت نکال کر شب وروز کی محنت کے بعد ان نکات کو پیش کیا جن کے ذریعے طلبہ وطالبات بآسانی عبارات کو حل کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی ذکر کردہ تمام چیزوں کو ذہن نشین کر لے تو اللہ عزوجل پر یقین ہے کہ ان شاء اللہ نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے وسیلہ سے وہ ضرور عربی عبارت پر عبور حاصل کر لے گا۔

اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس کاوش کو اپنی پاک بارگاہ میں قبولیت کا درجہ عطا فرمائے اور عزیزم فاضلہ سیدہ علیزہ بخاری جن کی شب وروز محنت کے بعد یہ علمی کام سرانجام دیا گیا ہے، اللہ کریم ان کے علم وعمل میں برکتیں عطا فرمائے۔

محمد ثاقب رضوی مہروی (اٹک)

بسم الله الرحمن الرحمین
الحمد لله رب العلمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ والسلام علی سیدنا ومولانا محمد خاتم الانبیاء والمرسلین وعلی اٰلہ واصحبہ وازواجہ وذریاتہ اجمعین

تین بنیادی قواعد

کسی بھی مضمون سے تعلق رکھنے والے عربی سبق میں طلبہ کو کم از کم تین چیزوں پر عبور حاصل ہونا بے حد ضروری ہے:

1) عبارت کے الفاظ پر درست اعراب جاری کرنا
2) اس عبارت کا بامحاورہ رجمہ کرنے کی قدرت
3) اس عبارت کے مفہوم پر آگاہی ہونا

مذکورہ بالا تمام چیزوں پر عبور کیسے حاصل ہو اسے ہم مفصل بیان کرتے ہیں۔

1) عبارت کے الفاظ پر درست اعراب جاری کرنا

اعراب کی تبدیلی قبول کرنے یا نہ کرنے کے اعتبار سے

لفظ کی اقسام

مبنی ↕ تلفظ ہر مقام پر ایک جیسا ہو گا

معرب ↕ عامل پر غور کریں گے

عامل معنوی ہو اس لفظ کو حالت رفعی میں پڑھا جائے گا

عامل لفظی ہو اپنے مدخول کو رفع نصب یا جر دے رہا ہے؟ ↕ عامل کے تقاضے کے مطابق اعراب دیا جائے گا ↕

السوال:۔اس لفظ کی تینوں حالتوں کا تلفظ کیا ہو گا؟

الجواب:۔اسم ممکن کی اعراب حالتوں کا ذہن نشین ہونا ضروری ہے۔

بعض اہم اعراب

فائدہ 1:

بعض افعال کلام عرب میں مبنی للمجہول (فعل مجہول) کے صیغہ پر ہی مستعمل ہیں۔ جن میں سے بعض مندرجہ ذیل ہیں۔

1	عنی فلان بحاجتک	فلاں نے تمہاری حاجت کی طرف توجہ کی
2	زھی علی	تکبر کیا
3	فلج	فالج ہوا
4	حم	بخار کے مرض میں مبتلا ہوا
5	سل	مرض سل میں مبتلا ہوا
6	جن عقلہ	پاگل ہوا
7	غم الھلال	چاند نظر نہ آیا
8	اغمی علیہ	بے ہوش ہوا
9	غشی	بے ہوش ہوا
10	شدہ	حیران ہوا
11	امتقع لونہ	رنگ فق پڑ گیا

فائدہ2:

بعض افعال فصیح لغت میں مجہول استعمال ہوتے ہیں البتہ کہیں کہیں معروف بھی مستعمل ہوتے ہیں۔

1	بهت الخصم (بهت)	حریف لاجواب ہوا
2	هزل	لاغر ہوا
3	نخي	فخر کیا
4	زكم	زکام میں مبتلا ہوا
5	وعك	بخار میں مبتلا ہوا
6	طل دمه	خون رائیگاں ہوا

اس طرح دوران تکرار مجھے ایک عظیم علمی شخصیت نے ایک قاعدہ بیان فرمایا تھا کہ:۔

☆ میرا مشاہدہ رہا ہے کہ عام بول چال میں جس فعل کا اسم مفعول کا صیغہ بطور اصطلاح استعمال کیا جاتا ہے وہ اکثر مبنی للمجہول استعمال کیا جاتا ہے

اور

☆ اگر اسم مفعول کے علاوہ مثلاً اسم فاعل کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہو تو وہ فعل اکثر مبنی للمعروف ہوتا ہے۔

(2

اس عبارت کا با محاورہ ترجمہ کرنے کی قدرت

لفظ کا دوسرے لفظ سے ترکیبی تعلق	مشکل لفظ کے مرادی معنی کا تعین

اب ہم مذکورہ بالا دونوں اشیاء کو بالتفصیل بیان کریں گے۔

لفظ کا دوسرے لفظ سے ترکیبی تعلق:۔

لفظ کا دوسرے لفظ سے ترکیبی تعلق جاننے کے لیے مندرجہ ذیل قواعد کا فہم رکھنا بے حد ضروری ہے۔

1: پہلا اسم بظاہر نکرہ ہو اور دوسرا معرفہ ہو تو پہلا مضاف اور دوسرا مضاف الیہ بنتا ہے۔ اور مضاف کی صفت مضاف الیہ کے بعد آتی ہے۔ الحمدللہ علی نعمائہ وعلی آلہ المجتبیٰ

2: دو اسم تعریف، تنکیر اور اعراب وغیرہ میں برابر ہوں یا نکرہ اسم کے بعد جملہ آجائے تو پہلا اسم **موصوف** اور دوسرا اسم یا جملہ **صفت** بنتا ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

3: معرفہ کے بعد نکرہ یا جملہ فعلیہ یا جملہ اسمیہ ہو تو معرفہ مبتدا اور بعد کا لفظ خبر بنتا ہے۔ زید منطلق

4: ضمیر منفصل مبتدا ،خبر یا مفعول بنتی ہے اور ضمیر متصل فاعل ،نائب الفاعل مفعول، مجر ور بحرف جر، مضاف الیہ اور فعل ناقص یا حرف مشبہ بالفعل کا اسم بنتا ہے۔ ھی للمتمنی، انی کنت نصرتک بمالی۔

5: اسم اشارہ کے بعد معرف باللام اسم ہو تو وہ صفت ،بدل یا خبر بنتا ہے ،نکرہ یا مضاف ہو تو وہ خبر بنتا ہے۔ ھذا القلم

مرکب اضافی کے بعد اسم اشارہ ہو تو اسم اشارہ مضاف کی صفت بنتا ہے۔ کتابکم ھذا۔

6: اسم موصول (الذی وغیرہ) اور موصول حرفی (ان،ان،ما) اپنے صلے کے ساتھ کلام کا جز (فاعل ،مبتدا،خبر ،مفعول،مضاف الیہ اور مجرور بحرف جر وغیرہ) بنتے ہیں۔بلغنی ان زیدا عالم۔

7: ظرف اور جار مجرور اپنے متعلق محذوف کے اعتبار سے خبر ،صفت اور حال وغیرہ بنتے ہیں۔السماء فوقنا

8: فعل مدح یا ذم میں یا تو فعل مع فاعل جملہ فعلیہ خبر مقدم اور مخصوص ،مبتدا مؤخر اور مبتدا خبر جملہ اسمیہ انشائیہ بنتا ہے۔یا فعل مع فاعل الگ جملہ فعلیہ بنتا ہے اور مخصوص، مبتدا محذوف ھو وغیرہ کی خبر اور مبتدا خبر الگ جملہ اسمیہ بنتا ہے۔

9: ما افعلہ میں ما بمعنی ای شئ مبتدا افعلہ فعل با فاعل و مفعول جملہ فعلیہ ہو کر خبر اور مبتدا خبر جملہ اسمیہ انشائیہ بنتا ہے۔

اور افعل بہ میں افعل صیغہ امر بمعنی ماضی ،اور بہ میں باء زائدہ ھا، فاعل اور فعل بافاعل جملہ فعلیہ انشائیہ بنتا ہے۔

10: فعل ناقص (مع اسم وخبر) جملہ فعلیہ خبریہ اور فعل مقاربہ جملہ فعلیہ انشائیہ بنتا ہے اور اسم فعل مبتدا اپنے فاعل قائم مقام خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ بنتا ہے۔

11: شبہ فعل (اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ اور اسم تفضیل) کو ہمیشہ اس کے مرفوع (ضمیر مستتر یا اسم ظاہر) کے ساتھ ملا کر ترکیب میں لیتے ہیں۔

12: لقب مبدل منہ اور علم بدل بنتا ہے اور علم کے بعد آنے والا لفظ ابن جو ایک اور علم کی طرف مضاف ہو اور آخر میں آنے والا اسم منسوب دونوں علم کی صفت بنتے ہیں۔ الفہ الشیخ عبدالقاھر بن عبدالرحمن الجرجانی۔

13: متعدد کے بعد اس کی تفصیل آرہی ہو تو تفصیل میں مذکورہ اشیاء کو تین طرح پڑھنا جائز ہوتا ہے۔

1) مبدل منہ کے مطابق

2) مبتدا محذوف کی خبر ہونے کی بنا پر مرفوع

3) اعنی فعل محذوف کا مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب۔ نظرت الی الرجلین زید و بکر

14: قاعدہ وغیرہ سمجھانے کے لیے مثل، نحو وغیرہ سے مثال بیان کی جاتی ہے اس میں نحو مثل کو مضاف اور مبتدا محذوف (مثالہ) کی خبر مبتد اخبر کو جملہ اسمیہ خبریہ اور مابعد پورے جملے کو مراد للفظ کہہ کر مضاف الیہ بناتے ہیں۔

15: لفظ ایک حرف پر مشتمل ہو تو اسے باسمہ تعبیر کریں گے ورنہ بلفظہ مانصرتہ میں ما حرف نفی، نصر فعل ماضی ہتا فاعل ہ، مفعول (نا کہ تُ فاعل، ہُ مفعول)

16: اسم استفہام یا شرط سے پہلے جار یا مضاف ہو تو یہ مجرور ہو گا۔ غلام من جاء

17: اسم استفہام یا اسم شرط زماں یا مکاں پر دلالت کرے تو مفعول فیہ بنے گا۔ متی ترجع

18: اسم استفہام کے بعد نکرہ واقع ہو تو یہ مبتداء اور معرفہ واقع ہو تو یہ خبر بنتا ہے۔ من بکر (اسم شرط میں یہ صورت نہیں پائی جاتی)

19: اسم استفہام یا اسم شرط کے بعد فعل لازم ہو تو یہ مبتدا بنے گا۔ من قام اور فعل متعدی ہو اور اسی پر واقع ہو تو یہ مفعول بہ بنے گا۔ ای قلم تشتری؟ اور اس کی ضمیر یا اس کے متعلق پر واقع ہو تو دونوں امر جائز ہیں۔ من رائیتہ

لفظ کے دوسرے لفظ سے ترکیبی تعلق معلوم کرنے کے بارے میں اہم باتیں گزر چکی ہیں اب ہم مشکل الفاظ کے مرادی معنی کے تعیین کے بارے میں بیان کریں گے۔

مشکل الفاظ کے مرادی معنی کا تعیین

کسی بھی لفظ کے مرادی معنی کے تعیین کے لیے اسے لغت میں دیکھنا پڑے گا اور لغت مرادی معنیٰ معلوم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

اکثر طلبہ وطالبات کو لغت از خود دیکھنی ہی نہیں آتی اس لیے ہم اولاً لغت دیکھنے کا طریقہ ذکر کرتے ہیں۔ پھر ان شاء اللہ مختلف الفاظ کے ترجمہ کرنے کا مفصل ذکر کریں گے۔

لغت دیکھنے کا طریقہ

1: حروف اصلیہ نکالیں: اس کے لیے کسی بھی فعل کا فعل ماضی صیغہ واحد مذکر بنائیں۔

2: وزن کر کے حروف اصلیہ نکالیں۔

3: ہر صفحہ کہ پہلی سطر میں لائن سے اوپر دیے ہوئے الفاظ سے پہلا حرف میچ کریں، پھر دوسرا اور پھر تیسرا۔

4: پھر نیچے کالم میں تلاش کریں۔

اس سلسلہ میں چند ضروری باتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

1) حروف اصلیہ نکالتے وقت تعلیل شدہ یا تخفیف شدہ صیغے کو اس کی اصلی حالت پر لائیں۔

2) لغت میں تقریباہر باب کے معنی دیے ہوتے ہیں اپنے مطلوبہ باب ہی کو دیکھیں۔

3) بسا اوقات کوئی لفظ ایک سے زائد ابواب سے آتا ہے۔ ہر باب کے تحت دیا گیا معنی اپنی عبارت میں رکھ کر دیکھیے پھر جو معنی سیاق وسباق کے اعتبار سے درست لگے اسی کو منتخب کریں۔

4) بعض الفاظ کے معنی مختلف حرف جر کے ساتھ مختلف ہوتے ہیں مطلوبہ لفظ کس حرف جر کے ساتھ ہے اس کو دیکھیں ،قیاسی گھوڑے نہ دوڑائیں۔

مختلف الفاظ کے ترجمہ کا انداز

1) مضاف اور مضاف الیہ کا ترجمہ کرتے وقت مضاف الیہ کا ترجمہ پہلے کریں اور پھر مضاف کا پھر ان دونوں کے درمیان (کا، کی، کے، را، ری، رے) جیسے الفاظ لائیں۔ غلام زید (زید کا غلام)

2) بعض اوقات ترجمہ مضاف سے ہی شروع ہوتا ہے۔

☆ جب لفظ کل کسی اسم کی طرف مضاف ہو۔ کل نفس (ہر جان)

☆ جب تین سے دس تک کے اعداد اور مائۃ کا ترجمہ ان کے معدودات کے ساتھ کیا جائے۔ ثلاثۃ اشجار (تین درخت)

3) بعض اوقات مضاف، مضاف الیہ کے ترجمے میں (کا، کے، کی) نہیں آئے گا۔ اصحاب الجنۃ (جنت والے)

4) غائب کی ضمیر کا ترجمہ کرتے وقت مرجع بولنے سے ترجمہ میں مزید نکھار آئے گا۔

فيغفر لمن يشآء (وہ یعنی اللہ جسے چاہے بخش دے)

5) موصول منہ کا ترجمہ کرتے وقت پہلے موصول بولیں پھر فعل اور اس کے بعد لفظ "جو" یا" جس" سے ملا کر۔جاءنی الذی ھو ضربک (میرے پاس وہ شخص آیا جس نے تجھے مارا)

6) جار مجرور کا ترجمہ کرتے وقت پہلے مجرور پھر حرف جار کا کریں اور یہ ضرور دیکھ لیں کہ مذکورہ حرف جر یہاں کس معنی میں استعمال ہوا ہے۔ کتبت بالقلم (میں نے قلم کی مدد سے لکھا)

یہاں "ب" استعانت کے لیے آیا ہے۔

7: مفعول مطلق کا ترجمہ کرتے وقت اس کی اقسام کو پیش نظر رکھیں

☆مفعول معہ کا ترجمہ فعل کے (فاعل یا مفعول) سے ملا کر کیا جائے۔

☆مفعول لہ کے ترجمہ میں عموماً کے لیے، کی وجہ، کی خاطر جیسے الفاظ لائے جائیں۔ جیسے قام زید قیاما میں قیام مفعول تاکیدی ہے اور اس کا ترجمہ (زید حقیقتاً کھڑا ہوا) جاء البرد والجبات (سردی جبوں کے ساتھ آئی)

8: حال کا ترجمہ کرتے وقت اس حال میں کہ "جبکہ" جیسے الفاظ لائے جائیں۔جاءنی زید راکبا-زید میرے پاس اس حال میں آیا کہ وہ سوار تھا۔

9: تمیز کا ترجمہ کرتے وقت عموماً "بطور، از روئے" جیسے الفاظ لائے جائیں۔ طاب زید ابا (زید بطور باپ اچھا ہے)

10: قد جب بھی فعل ماضی پر داخل ہو تو اس کا ترجمہ "تحقیق" کریں گے اور جب مضارع پر داخل ہو تو اس کا ترجمہ "کبھی" کریں گے۔

قد ضرب زید (تحقیق زید نے مارا)

قد یکون فی معنی النفی (کبھی وہ یعنی ما نفی کے معنی میں ہوتا ہے)

11: مبدل منہ اور بدل کا ترجمہ کرتے وقت ترتیب کچھ یوں ہو گی

بدل کل	بدل غلط	بدل بعض / اشتمال
پہلے بدل پھر مبدل منہ ↕ جاءنی زید اخوک (میرے پاس تیرا بھائی آیا)	مبدل منہ اور بدل کے درمیان (بلکہ) کا لفظ آئے گا صليت الظهر العصر (میں نے ظہر بلکہ عصر کی نماز پڑھی)	مبدل منہ کو مضاف الیہ اور بدل کو مضاف تصور کر کے ترجمہ کریں۔ ↕ ضربت زيد راسه میں نے زید کے سر کو مارا

12: مرکب توصیفی ترجمہ کرتے وقت پہلے موصوف پھر صفت کا ترجمہ کریں۔

☆ اگر صفت حقیقی ہو تو اس کا ترجمہ اس طرح ہو گا:

جاءنی الرجل الطویل یعنی میرے پاس (ایک لمبا مرد آیا)

☆ اگر صفت سببی ہو تو اس کا ترجمہ موصول صلے کے انداز میں ہو گا۔

جاءنی رجل عالم ابوہ

میرے پاس وہ مرد آیا جس کا باپ عالم ہے۔

مؤکد تاکید کے ترجمہ میں "بے شک" کا لفظ استعمال کیا جائے گا۔

زید زیدا قائم (بے شک زید کھڑا ہے)

معطوف علیہ معطوف کو ملا کر ترجمہ کریں۔

جاء زید وعمرو (زید اور عمرو آئے)

عطف بیان آنے کی صورت میں مبین اور عطف بیان کے درمیان لفظ یعنی لایا جائے گا۔

اقسم باللہ ابو حفص عمر (ابو حفص یعنی عمر نے قسم اٹھائی)

عربی اسباق میں واعلم کا لفظ اکثر مقامات پر آتا ہے اس کا ترجمہ یوں کیا جا سکتا ہے (جان لو ، جان لیجیے، یاد رکھ)

ہم نے اہم اہم نکات کو بالتفصیل ذکر کر دیا ہے اب ہم آخری مرحلے کی جانب جاتے ہیں۔

اس عبارت کے مفہوم پر آگاہی

مذکورہ طریقے کے مطابق جب ایک طالب علم عبارت حل کر چکا تو اب اسے آخری مرحلے یعنی اس عبارت کے مفہوم سے آگاہ ہونے کے لیے مندرجہ ذیل امور کرنے چاہیئں۔

سب سے پہلے مکمل ترجمہ پڑھے پھر حاشیہ دیکھے اور پھر اس مکمل بات کو سمجھنے کی کوشش کرے۔

یقین کامل ہے کہ جب کوئی طالب علم ان تمام تر باتوں پر عمل کرے گا تو وہ بہترین انداز سے عربی اسباق کو از خود حل بھی کر سکے گا اور سمجھ بھی سکے گا۔

اللهم تقبل منی واجعلها نافعة اللهم اغفرلی ولوالدی ولاساتذتی الکرام ومرشدی ولمن له حق علی وللمؤمنین والمومنات یوم یقوم الحساب وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین۔